

26898 - سسرال والوں کا اپن#1740; بہو کوم#1740; کے جانے سے روکنا

سوال

کیا سسرال والوں (ساس اورسسر) کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی بہو کومیکے جانے سے روکیں تا کہ وہ اپنے والدین کے پاس جا کر کچھ وقت کے لیے راحت کرسکے ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

بیوی پر اپنے خاوند کی اطاعت واجب اور ضروری ہے ، اور وہی ہے جس کی اطاعت کرنی اس پر لازم ہے ، اگر خاوند اسے میکے جانے کی اجازت دیتا ہے تو پھر ساس اورسسر کے روکنے اور ان کے راضی نہ ہونے کی کوئی اہمیت نہیں ۔

لیکن عورت کو چاہیے کہ وہ خاوند کے والدین کو بھی راضی رکھنے کی کوشش کرے ، اور ان کے ساتھ بھی اچھے معاملات سے پیش آئے اور ان کی مخالفت کرنے کی کوشش نہ کرے ، اس میں اسے اپنے خاوند کے ساتھ زندگی گزارنے کا اچھا اثر ملے گا ۔

اور یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ آپ کی ساس اورسسر کو یہ بات ناگوار لگتی ہو کہ آپ نے ان کے جگر کا ٹکڑا ان سے چھین لیا ہے اور اس وجہ سے وہ آپ کو تنگ کرتے ہوں ، لہذا آپ اس معاملے کو بہت ہی احسن اور اچھے انداز میں اور حکمت کے ساتھ حل کریں ، اور اپنے خاوند اور اس کے والدین کے درمیان آپ مخالفت اور خلیج حائل کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی اس کا سبب بنیں ، بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے خاوند کی اس کے والدین کی اطاعت کرنے میں مددگار و معاون ثابت ہوں تا کہ وہ ان کے ساتھ نیکی اور اچھا سلوک کرے ، ان شاء اللہ آپ اس کا پھل اور اچھا نتیجہ اپنی اولاد میں دیکھیں گی ۔

آپ اپنے ساس اورسسر کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کریں اس لیے کہ جس چیز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اس کی زینت کو اور بڑھا دیتی ہے ، اور جس سے نرمی چھن جائے اسے وہ بد صورت بنا دیتی ہے ، اگر آپ اپنی ساس اورسسر سے کوئی ناپسنیدہ چیز دیکھیں تو آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرمان اپنے سامنے رکھنا چاہیے :

برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسا کہ ولی اور دوست



ہو فصلت (34) -

مزید تفصیل کے لیے آپ المغنی ابن قدامہ (225 / 7) کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .